[1999] سپریم کورٹ رپوٹس2.S.C.R

از عدالت عظمی

# ایم/ایس آدتیہ منرلز پرائیویٹ لمیٹڈ

# بنام

# کمشنر آف انکم ٹیکس ،آندھرا پردیش

7 ستمبر 1999

[ایس پی۔بھروچا، بی این کرپال، وی این کھرے، ایس ایس محمد قادری اور ڈی پی مہاپترا، جسٹسز ]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961

ریونیو—اخراجات— 15 سال کے لیے کان کنی کا پٹہ حاصل کرنے والا ٹیکس تشخیص الیہ—مکمل مدت کے لیے پٹہ کے کرایے کے برابر رقم جو ضمانت کے طور پر پٹہ دار کے پاس تشخیص الیہ جمع کی گئی تھی اور یہ ہر ماہ کے کرایے کے خلاف قابل ایڈ جسٹ تھی—منعقد کیا گیا، ٹیکس تشخیص الیہ کے تشخیص الیہ دعوے کو کہ پٹہ کی رقم ریونیو اخراجات تھی، ریونیو حکام نے صحیح طور پر مسترد کر دیا۔

اپیل کنندہ کو کھدائی کے مقاصد کے لیے 35 روپے فی ایکڑ کے ماہانہ پٹہ پر کچھ زمین کا پٹہ دیا گیا تھا۔ یہ شرط عائد کی گئی تھی کہ پٹہ دار پندرہ سال کے لیے پٹہ نامہ کی مناسب کارکردگی کے لیے ضمانت کے طور پر پٹہ دار کے پاس جمع کرے گا، لیز کی پوری مدت کے لیے لیز کے پٹہ کے برابر رقم جو ہر ماہ کے پٹہ کے مقابلے میں ایڈ جسٹ ہوگی اور گارنٹی جمع میں کوئی سود نہیں ہوگا۔ متعلقہ تخمینہ کاری سال کے لیے ٹیکس تشخیص الیہ کرایہ کی رقم کو محصولات کے اخراجات کے طور پر دعوی کرتا ہے۔ اس دعوے کو ریونیو حکام، انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل اور عدالت عالیہ نے بھی مسترد کر دیا تھا۔ ناراض ہو کر، ٹیکس تشخیص الیہ نے موجودہ اپیلیں دائر کیں۔ اپیلوں کی سماعت کرنے والے دو نفری بنچ نے محسوس کیا کہ گوٹن لائم سنڈ یکیٹ اور پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ کے تین ججوں کے بنچوں کے ذریعے دیے گئے اس عدالت کے دو فیصلوں کے درمیان تضاد ہے اور اس معاملے کو بڑے بنچ کو بھیج دیا۔ اس کے مطابق، اپیلوں کی سماعت پانچ ججوں کے بنچ نے کی۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد 1۔1۔ گوٹن لائم سنڈ یکیٹ اور پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ کے حقائق میں مادی فرق ہے۔ گوٹن لائم سنڈ یکیٹ کے فیصلے سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ اس معاملے میں ایک بار بھی ادائیگی نہیں کی گئی تھی۔ یہ غیر فعال کرایہ اور شاہی معاوضہ کی سالانہ ادائیگی تھی۔ عدالت نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ شاہی معاوضہ کی ادائیگی پائیدار فائدہ حاصل کرنے کے لیے براہ راست ادائیگی نہیں تھی؛ اس کا تعلق حاصل کیے جانے والے خام مال سے تھا؛ اور کمپنی کو جو ملا وہ مینوفیکچرنگ کے لیے چونا حاصل کرنے کا حق تھا اور ادائیگی کا براہ راست تعلق چونے کی رقم سے تھا جسے ہٹا دیا گیا تھا۔ فیصلے میں مزید کہا گیا ہے کہ پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ کا معاملہ ممتاز تھا کیونکہ حقائق کے مطابق یہ تجارت کے لیے پائیدار

فائدے کا سرمایہ اثاثہ حاصل کرنے کے لیے قسطوں میں ایک یکمشت ادائیگی تھی۔ [235-ایف-جی]

گوٹن لائم سنڈ یکیٹ بنام کمشنر انکم ٹیکس، راجستھان اور دہلی، (1966) 59 آئی ٹی آر 718، نے وضاحت اور ممتاز کیا۔

1.2۔ فوری کیس پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ کے برابر ہے۔ موجودہ معاملے میں لیز ڈیڈ کے مطابق، ٹیکس تشخیص الیہ کو جو ادا کرنا تھا وہ اس زمین کا پٹہ تھا جو پٹہ پر دی گئی تھی۔ ٹیکس تشخیص الیہ کو لیز کی پوری مدت یعنی پندرہ سال کے لیے "جمع" کی شکل میں پٹہ پیشگی ادا کرنا پڑتا تھا، جس کا حساب ماہانہ شرح پر لگایا جاتا تھا۔ جمع پندرہ سال کے لیے پٹہ نامہ کی مناسب کارکردگی یعنی پندرہ سال کے پٹہ کی ضمانت کے طور پر تھا۔ یہ ہر ماہ کے کرایے کے مقابلے میں سایڈ ست تھا اور اس پر کوئی سود نہیں تھا۔ [236-بی-سی]

پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، حیدرآباد، (1960) 40 آئی ٹی آر 67 نے تصدیق کی۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1989: کی دیوانی اپیل نمبر 4858-59۔

1980 کے سی آر نمبر 38 اور 75 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 4.12.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے سنجے کنور اور آر این کیشوانی

مدعا علیہ کے لیے ایم ایل ورما، رنبیر چندر، ایس کے دویدی اور ایس واسیم اے قادری

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

بھاروچا، جسٹس۔ ان اپیلوں کو پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، حیدرآباد، (1960) 40 آئی ٹی آر 67 اور گوٹن لائم سنڈ یکیٹ بنام کمشنر انکم ٹیکس، راجستھان اور دہلی، (1966) 59 آئی ٹی آر 718 میں اس عدالت کے دو بنچوں، ہر ایک کے تین فاضل ججوں کے فیصلوں کے درمیان بظاہر تنازعہ کو حل کرنے کے لیے آئینی بنچ کو بھیجا گیا ہے۔

جس عام سوال پر غور کیا جانا چاہیے وہ اس طرح ہے:

" کیا حقائق پر اور کیس کے حالات میں، اکاؤنٹنگ سال میں ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے ادا کردہ 10752 روپے کی رقم ٹیکس تشخیص الیہ کمپنی کے کاروباری منافع کی گنتی میں کٹوتی کے طور پر قابل قبول خرچ نہیں تھی؟"

اپیل کنندہ نے آدتیہ منرلز نجی لمیٹڈ سے 8 مارچ 1972 کو پٹہ حاصل کی۔ یہ لیز ڈیڈ کی ایک مدت تھی کہ "لیسر اس پٹہ نامہ سے منسلک

گوشوارہ اے میں زیادہ خاص طور پر بیان کردہ زمین کی لیز دے گا اور اس کا حصہ بن کر پہلی دسمبر سے پانچ سال کی مدت کے لیے ایک ہزار نو سو ستر روپے کے ماہانہ پٹہ پر صرف 35 روپے (پینتیس روپے) فی ایکڑ دے گا"۔ پٹہ کی شق 2 میں کہا گیا ہے کہ" پٹہ دار پندرہ سال کے لیے اس پٹہ نامہ کی مناسب کارکردگی کے لیے گارنٹی کے ذریعے پٹہ دار کے پاس جمع کرے گا، یہ رقم پٹہ کی پوری مدت کے لیے زمین کے پٹہ کے کرایے کے برابر ہوگی جو ہر ماہ کے کرایے کے مقابلے میں ایڈجسٹ ہوگی۔اس پورے گارنٹی جمع میں کرایہ دار کی طرف سے کرایہ دار کو قابل ادائیگی کوئی سود نہیں ہوگا۔" زمین کو کھدائی کے مقاصد اور ذیلی مقاصد کے لیے استعمال کرنے" کی آزادی ٹیکس تشخیص الیہ کو دی گئی پٹہ نامہ۔

زیر بحث تخمینہ کاری سالوں کے لیے، ٹیکس تشخیص الیہ نے محصولات کے اخراجات کے طور پر 10752 روپے سالانہ کرایہ کی رقم کا دعوی کیا۔اس طرف سے ٹیکس تشخیص الیہ کے دعوے کو حکام، انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل اور آخر کار، آندھرا پردیش کی عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا تھا،جس کے فیصلے کے خلاف ٹیکس تشخیص الیہ اپیل میں ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ کے معاملے کے حقائق اور گوٹن لائم سنڈیکیٹ کے معاملے کے حقائق میں مادی فرق ہے۔جیسا کہ گوٹن لائم سنڈیکیٹ میں فیصلہ،جس پر ٹیکس تشخیص الیہ انحصار کرتا ہے، واضح طور پر ظاہر کرتا ہے، اس صورت میں "ایک بار کے لیے کوئی ادائیگی نہیں ہے؛ یہ غیر فعال کرایہ اور شاہی معاوضہ کی سالانہ ادائیگی ہے۔یہ سچ ہے کہ اگر ایک سرمایہ کی رقم حاصل کی جاتی ہے اور ہر سال مختلف قسطوں میں سرمایہ کی رقم کو ترتیب دے کر ادائیگی کی جاتی ہے، تو ادائیگی سرمایہ کی ادائیگی کے طور پر اپنے کردار کو نہیں کھوتی ہے اگر طے شدہ رقم سرمائے کی نوعیت کی تھی۔لیکن اس معاملے میں یہ ایک اہم حقیقت ہے کہ یہ رائلٹی یا ڈیڈ رینٹ کی سالانہ ادائیگی کا معاملہ ہے۔ " فیصلے میں مزید کہا گیا ہے کہ پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ کا معاملہ" ممتاز تھا کیونکہ، حقائق کے مطابق، یہ اس کی تجارت کے لیے پائیدار فائدے کا سرمایہ اثاثہ حاصل کرنے کے لیے قسطوں میں ایک یکمشت ادائیگی تھی"۔ گوٹان لائم سنڈیکیٹ میں عدالت نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ اس میں رائلٹی کی ادائیگی" پائیدار فائدہ حاصل کرنے کے لیے براہ راست ادائیگی نہیں تھی؛ اس کا تعلق حاصل کیے جانے والے خام مال سے ہے"۔اس طرح عدالت نے گوٹن لائم سنڈیکیٹ کی جانب سے اس دلیل کو قبول کر لیا کہ اسے جو ملا وہ مینوفیکچرنگ کے لیے چونا حاصل کرنے کا حق تھا اور ادائیگی کا براہ راست تعلق چونے کی اس رقم سے تھا جسے ہٹا دیا گیا تھا۔

ہمارے سامنے کے معاملے میں، جیسا کہ پٹہ نامہ سے ظاہر ہوتا ہے، ٹیکس تشخیص الیہ کو جو ادا کرنا تھا وہ اس زمین کا پٹہ تھا جو پٹہ پر دی گئی تھی۔اسے 35 روپے فی ایکڑ ماہانہ کی شرح سے ادا کیا جاتا تھا۔محصول لینے والے کو لیز کی پوری مدت کے لیے اس شرح پر تشخیص الیہ پٹہ پیشگی ادا کرنا ضروری تھا، یعنی پندرہ سال" جمع" کی شکل میں۔یہ جمع پندرہ سال کے لیے اس پٹہ نامہ کی مناسب کارکردگی کی ضمانت کے طور پر تھا، یعنی پندرہ سال کے پٹہ کے لیے۔یہ ہر ماہ کے کرایے کے مقابلے میں سایڈست تھا اور اس پر کوئی سود نہیں تھا۔

حقائق پر، جیسا کہ ہمیں ظاہر ہوتا ہے، یہ مقدمہ پنگل انڈسٹریز لمیٹڈ کے برابر ہے اور اس کے مطابق، سول اپیلیں ناکام ہونی چاہئیں اور مسترد کر دی جائیں۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

آر۔پی۔

اپیلیں مسترد کردی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.10.09 16:55
I am the author of this document